



## سوال

(463) اہل تصوف میں مروج یہ طریقہ صحیح نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل تصوف میں ذکر کا جو طریقہ موجودہ زمانے میں پایا جاتا ہے کیا یہ صحیح ہے یا غلط؟ کیا یہ طریقہ سنت سے ثابت ہے؟ اگر ثابت ہے تو وہ کون کون سی حدیثیں ہیں جن سے اس کا ثبوت ملتا ہے اس مسئلہ کی وجہ سے لوگوں میں بہت سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صوفیہ میں رائج اذکار کو باجماعت ترم سے جھوم جھوم کر پڑھنا ایک توہم و بدعت ہے۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

(مَنْ أَخَذَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ)

”جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (دراصل) اس میں سے نہیں، وہ ناقابل قبول ہے۔“

اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے۔ نیز فرمان نبی ﷺ ہے:

(مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْنَا فُحُورًا)

”جس نے کوئی عمل کیا جو ہمارے حکم کے مطابق نہیں تو وہ غیر مقبول ہے۔“

اس حدیث کو امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ”صحیح“ میں روایت کیا ہے۔ مسلمان کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اقوال و افعال میں نبی اکرم ﷺ کی پیروی کرے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



ج 1

محدث فتوی